



### الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ سیکھتا کہ وہ نبوی طریقہ کے مطابق نماز ادا کرے۔

بعض نمازوں میں ایک تشدید ہوتا ہے، جیسے: فجر کی نماز، سنتیں اور نوافل وغیرہ۔

بعض نمازوں میں دو تشدید ہوتے ہیں، جیسے: نماز ظہر، عصر، مغرب، عشاء وغیرہ۔

جس نماز میں ایک تشدید ہواں میں یعنی کے طریقے کو احادیث مبارکہ میں افتراءش کہا گیا ہے، افتراءش کا معنی ہے: دیاں قدم انگلیوں کے مل کھڑا کر لیا جائے اور بائیں قدم کو پچھا کر اس پر میٹھ جائیں۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ہر دور کعتوں کے بعد احتیات پڑھتے۔ اپنا بیاں پاؤں پچھلینے اور دیاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔ (صحیح مسلم، الصلاة: 498)

جس نماز میں دو تشدید ہوں اس میں پہلے تشدید میں افتراءش کیا جائے گا، اور دوسرے تشدید میں یعنی کے طریقے کو احادیث مبارکہ میں قرآن کیا گیا ہے۔

سیدنا ابو حمید سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دور کعتوں میں یعنی تو بیاں پاؤں کھڑا کر میٹھتے اور دیاں پاؤں کھڑا رکھتے، اور جب آخری رکعت میں یعنی تو بیاں پاؤں آگے کرتے اور دیاں

(پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے مل میٹھ جاتے۔ (صحیح البخاری، الاذان: 828)

اسی طرح سیدنا عبد اللہ بن زمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ جب نماز میں یعنی تو اپنا بیاں پاؤں اپنی ران اور اپنی پنڈلی کے درمیان کھڑا کر لیتے اور اپنا دیاں پاؤں پچھلینے۔ (صحیح مسلم، المساجد و مواضع الصلاة:

579)

مختصر ایک جس نماز میں ایک تشدید ہواں میں انسان دیاں قدم انگلیوں کے مل کھڑا کر لے گا اور بائیں قدم کو پچھا کر اس پر میٹھ جائے گا۔

جس میں دو تشدید ہوں، پہلے تشدید میں دیاں قدم انگلیوں کے مل کھڑا کر لے گا اور بائیں قدم کو پچھا کر اس پر میٹھ جائے گا۔ دوسرے تشدید میں تو رک کرے گا۔

: مندرجہ بالا احادیث مبارکہ میں تو رک کی دو کیفیتیں بیان ہوئی ہیں

دیاں قدم کھڑا کر کے بیاں قدم پچھا لے اور دونوں قدموں کو دوائیں جانب باہر نکالے اور اپنی سرمن پر میٹھے۔ 01

بیاں پاؤں ران اور اپنی پنڈلی کے درمیان کر لے اور دیاں پاؤں پچھا لے۔ 02

## والله أعلم بالصواب

## محمد شفیع فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد العزیز حمداد حفظہ اللہ، 01